دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام 'منشی پریم چند' پر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، دہلی کے اشتراک سے قومی سمینار کا انعقاد

New Delhi, May 5, 2026

پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سنٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، دہلی ،حکومت کے تعاون سے ایک روزہ قومی سیمینار بعنوان 'پریم چند کا ادب' نئے تناظر میں' مورخہ انتیس اپریل دو ہزار چھبیس کو کمیٹی روم، نہرو گیسٹ ہاؤس، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقد ہوا۔

پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر شمس اقبال ڈائریکٹر، این سی پی یو ایل، نئی دہلی کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔انہوں نے سیمینار میں موجود اسکالرس، شرکا اور مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور فکشن کے میدان میں منشی پریم چند کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہیں نئے تناظر میں پڑھنے پر زور دیا۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر محمد علی جوہر، سابق چیئرمین ،شعبہ اردو، اے ایم یو، علی گڑھ نے کی۔انہوں نے ایسے اہم موضوع پر سیمینار کے انعقاد پر منتظمین کو مبارک باد دی اور کہا کہ پریم چند اور ان کی تحریروں کو جدید نقطہ نظر سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

اس موقع پر آرکائیوز کے ڈائریکٹر پروفیسر شہزاد انجم نے عزت مآب پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ وہ جامعہ میں اس طرح کی تعلیمی سرگرمیوں میں معاونت کرنے کے لیے کافی فراخدلی سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں خاص طور پر آرکائیوز میں جہاں اسکالرز کے درمیان بامعنی بحث ومباحثے کی فضا کلیدی کردار ادا کرتی ہے اور فیکلٹی اراکین یونیورسٹی میں ماحول کو مزید بہتر بنانے میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔انہوں نے مرکز کی علمی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پریم چند اردو ادب کا ایک درخشاں وتاباں نام ہے اور ادب کے میدان میں ان کی خدمات بے مثل اور غیر معمولی ہیں۔انہوں نے مزید کہا ''آج پریم چند کو ایک نئے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔''

کلیدی خطبہ پروفیسر انور پاشا، سابق چیئرمین، سینٹر فار انڈین لینگویجز، جے این یو، نئی دہلی نے پیش کیا۔انہوں نے

موجودہ تناظر میں پریم چند کی مطابقت کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے کہا کہ ''پریم چند ایک اسکالر ہیں جن کا ہندی اور اردو دونوں زبانوں میں یکساں طور پر مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ہم پریم چند کے افسانوں کا ذکر کیے بغیر فکشن کے متعلق گفتگو نہیں کر سکتے۔ پریم چند نے اپنے نقطہ نظر سے معاشرے کو تبدیل کرنے کی بھر پور سعی کی۔ پریم چند کا فن اور ان کا فنکارانہ انداز انسانی حساسیت یا انسانی جذبات کی عمدہ اور بہترین مثال ہے۔''

پروفیسر جتیندر سریواستو، پروفیسر، اگنو، بھی اس موقع پر موجود تھے، انہوں نے پریم چند اور ان کی آج کی معنویت کے حوالے سے پر مغز گفتگو کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 'پریم چند کا مطالعہ عہد حاضر کے منظر نامے اور سماجی موضوعات پر ان کے نقطہ نظر کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کرنا چاہیے'۔

پروگرام کی نظامت ڈاکٹر جاوید حسن، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کی۔ تقریب کا اختتام این سی پی یو ایل کے جناب نایاب حسن کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ انہوں نے اپنے شکریے میں مہمان خطیبوں اور مقالہ نگاروں کے ساتھ ساتھ پروگرام میں موجود تمام فیکلٹی اراکین، اسکالرز اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں محققین، اساتذہ اور طلبہ بڑی تعداد میں موجود رہے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ